Noble Quran اَلْقُرآن اَلْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ السجدۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

.1	الٓمٓ الف لام میم۔
.2	تَنزِيلُ ٱلۡكِتَٰبِ لَا رَيۡبَ فِيهِ مِن رَّبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ اُتارا (نازل ہونا) کتاب کا ہے، اس میں کچھ دھوکا نہیں جہان کے صاحب سے۔
.3	أَمۡ يَقُولُونَ ٱفۡتَرَىٰهُۚ کیا کہتے ہیں یہ باندھ (گھڑ) لایا؟ بَلۡ هُوَ ٱلۡحَقُّ مِن رَّبِّكَ کوئی نہیں! وہ ٹھیک (حق) ہے تیرے رب کی طرف سے، لِتُنذِرَ قَوۡمًا مَّآ أَتَىٰهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُونَ کہ تو ڈر سنائے ایک لوگوں کو جن کو نہیں آیا کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے، شاید وہ راہ (ہدایت) پر آئیں۔

4. ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ۖ

اللہ ہے جس نے بنائے آسمان وزمین، اور جو ان کے بیچ ہے، چھ دن میں، پھر قائم ہوا عرش پر۔

مَا لَكُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ

کوئی نہیں تمہارا اس کے سوا حمایتی نہ سفارشی،

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

پھر تم کیا سوچ نہیں کرتے؟

5. يُدَبِّرُ ٱلْأَمْرَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ إِلَى ٱلْأَرْضِ

تدبیر سے اُتارتا ہے کام آسمان سے زمین تک،

ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِى يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُۥٓ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ

پھر چڑھتا ہے اسکی طرف ایک دن جس کا ماپانا (مقدار) ہزار برس ہیں تمہاری گنتی میں۔

6. ذَٰلِكَ عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ

یہ ہے جاننے والا چھپے اور کھلے کا، زبردست رحم والا۔

7. ٱلَّذِىٓ أَحْسَنَ كُلَّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ ۖ

جس نے خوب بنائی جو چیز بنائی،

وَبَدَأَ خَلْقَ ٱلْإِنسَٰنِ مِن طِينٍ

اور شروع کی انسان کی پیدائش ایک گارے سے۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُۥ مِن سُلَٰلَةٍ مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ پھر بنائی اسکی اولاد نچڑے پانی بے قدر سے۔	.8
ثُمَّ سَوَّىٰهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِۦ ۖ پھر اس کو برابر کیا، اور پھونکی اس میں اپنی جان میں سے، وَجَعَلَ لَكُمُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ وَٱلْأَفْـِٔدَةَ ۚ اور بنادیئے تم کو کان اور آنکھیں اور دل۔ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ تم تھوڑا شکر کرتے ہو۔	.9
وَقَالُوٓا۟ أَءِذَا ضَلَلْنَا فِى ٱلْأَرْضِ أَءِنَّا لَفِى خَلْقٍ جَدِيدٍۭ ۚ اور کہتے ہیں کیا جب رُل گئے زمین میں کیا ہم کو نیا بننا (از سر نو پیدا ہونا) ہے؟ بَلْ هُم بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كَٰفِرُونَ کوئی نہیں! وہ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں۔	.10
قُلْ يَتَوَفَّىٰكُم مَّلَكُ ٱلْمَوْتِ ٱلَّذِى وُكِّلَ بِكُمْ تُو کہہ، بھر (قبضہ میں) لیتا ہے تم کو فرشتہ موت کا، جو تم پر تعیّن ہے، ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ پھر اپنے رب کی طرف پھر (لوٹائے) جاؤ گے۔	.11

وَلَوۡ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلۡمُجۡرِمُونَ نَاكِسُواْ رُءُوسِهِمۡ عِندَ رَبِّهِمۡ اور کبھی تُو دیکھے جس وقت منکر سر ڈالے (جھکائے) ہوں گے اپنے رب کے پاس۔ رَبَّنَآ أَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا فَٱرۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَٰلِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ اے رب! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا، اب ہم کو پھر بھیج، ہم کریں بھلائی، ہم کو یقین آیا۔	.12
وَلَوۡ شِئۡنَا لَأٓتَيۡنَا كُلَّ نَفۡسٍ هُدَىٰهَا اور اگر ہم چاہتے تو دیتے ہر جی (شخص) کو سوجھ اپنی راہ کی، وَلَٰكِنۡ حَقَّ ٱلۡقَوۡلُ مِنِّي لَأَمۡلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ ٱلۡجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ أَجۡمَعِينَ لیکن ٹھیک پڑی میری کہی بات، کہ مجھ کو بھرنی ہے دوزخ، جِنّوں سے اور آدمیوں سے اکھٹے۔	.13
فَذُوقُواْ بِمَا نَسِيتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هَٰذَآ إِنَّا نَسِينَٰكُمۡۖ سو اب چکھو مزہ، جیسے بھلا دیا تھا اس اپنے دن کا ملنا۔ ہم نے بھلا دیا تم کو، وَذُوقُواْ عَذَابَ ٱلۡخُلۡدِ بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ اور چکھو مار سدا کی، بدلہ اپنے کئے کا۔	.14
إِنَّمَا يُؤۡمِنُ بِـَٔايَٰتِنَا ٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُواْ بِهَا خَرُّواْ سُجَّدًا ہماری باتوں کو مانتے وہ ہیں کہ جب اُنکو سمجھایئے اُن سے، گر پڑیں سجدہ کر کر، وَسَبَّحُواْ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَهُمۡ لَا يَسۡتَكۡبِرُونَ اور پاک ذات کو یاد کریں اپنے رب کی خوبیوں سے، اور وہ بڑائی نہیں کرتے۔ (سجدہ)	.15

.16	تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ ٱلْمَضَاجِعِ الگ رہتی ہیں انکی کروٹیں اپنے سونے کی جگہ سے، يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر سے اور لالچ سے۔ وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔
.17	فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ أُخْفِىَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ سو کسی جی کو معلوم نہیں، جو چھپا دھرا ان کے واسطے جو ٹھنڈک ہے آنکھوں کی، بدلہ اس کا جو کرتے تھے۔
.18	أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ بھلا ایک جو ہے ایمان پر، برابر اسکے جو بے حکم ہے؟ لَّا يَسْتَوُۥنَ نہیں برابر ہوتے۔
.19	أَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَلَهُمْ جَنَّٰتُ ٱلْمَأْوَىٰ وہ جو یقین لائے اور کئے بھلے کام، تو ان کو باغ ہیں رہنے کے۔ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ مہمانی اس پر جو کرتے تھے۔

وَأَمَّا ٱلَّذِينَ فَسَقُواْ فَمَأْوَىٰهُمُ ٱلنَّارُ ۖ اور وہ جو بے حکم ہوئے، سو اُن کا گھر ہے آگ۔ كُلَّمَآ أَرَادُوٓاْ أَن يَخْرُجُواْ مِنْهَآ أُعِيدُواْ فِيهَا جب چاہیں کہ نکل پڑیں اس میں سے، اُلٹے جائیں پھر اس میں، وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُواْ عَذَابَ ٱلنَّارِ ٱلَّذِى كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ اور کہیئے ان کو، چکھو آگ کی مار، جس کو تم جھٹلاتے تھے۔	.20
وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ ٱلْعَذَابِ ٱلْأَدْنَىٰ دُونَ ٱلْعَذَابِ ٱلْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ اور البتہ چکھائیں گے ہم ان کو۔ تھوڑا سا عذاب، ورے (پہلے) اس بڑے عذاب سے، شاید وہ پھر (باز) آئیں۔	.21
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَآ ۚ اور کون بے انصاف اس سے جس کو سمجھایا اسکے رب کی باتوں سے، پھر اُن سے منہ موڑ گیا؟ إِنَّا مِنَ ٱلْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ مقرر (یقیناً) ہم کو ان گنہگاروں سے بدلہ لینا ہے۔	.22
وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ فَلَا تَكُن فِى مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآئِهِۦ ۖ اور ہم نے دی ہے موسیٰ کو کتاب، سو تو مت رہ دھوکے میں اس کے ملنے سے، وَجَعَلْنَٰهُ هُدًى لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ اور وہ کی ہم نے سوجھ (ہدایت) بنی اسرائیل کو۔	.23

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ اور کئے ہم نے اُن پر سردار، جو راہ چلاتے ہمارے حکم سے، جب وہ ٹھہرے (استقامت دکھاتے) رہے۔ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ اور رہے ہماری باتوں پر یقین کرتے۔	.24
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ تیرا رب جو ہے وہی چکائے (فیصلہ کرے) گا ان میں دن قیامت کے، جس بات میں کہ وہ پھُوٹ (اختلاف کر) رہے تھے۔	.25
أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ کیا اُن کو سوجھ نہ آئی اس سے کہ کتنی کھپا (ہلاک کر) دیں ہم نے اُن سے پہلے سنگتیں (قومیں)، پھرتے ہیں ان کے گھروں میں۔ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ اس میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں۔ کیا سُنتے نہیں؟	.26
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ کیا دیکھا نہیں انہوں نے؟ کہ ہم ہانک دیتے (بہالاتے) ہیں پانی ایک زمین چٹیل کو، فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ پھر نکالتے ہیں اُس سے کھیتی، کہ کھاتے ہیں اس میں سے ان کے چوپائے اور آپ۔	.27

أَفَلَا يُبْصِرُونَ پھر کیا دیکھتے نہیں؟	
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا ٱلْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ اور کہتے ہیں کب ہے یہ فیصلہ اگر تم سچے ہو۔	.28
قُلْ يَوْمَ ٱلْفَتْحِ لَا يَنفَعُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِيمَٰنُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ تُو کہہ، دن فیصلہ کے کام نہ آئے گا منکروں کو ان کا ایمان لانا، اور نہ ان کو ڈھیل ملے گی۔	.29
فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَٱنتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ سو تو خیال چھوڑ ان کا اور راہ دیکھ وہ بھی راہ دیکھتے ہیں۔ *********	.30

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com
Email:
quran4u_com@yahoo.com